www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۲)

۱
اُمُّ البنین مادرِ عبّاسؑ ذی وقار
رحلت پہ تیری آلِ محمدؐ ہیں اشکبار
مظلومیت پہ تیری ہیں سب کے جگر فگار
سجّادؑ کر رہے ہیں یہی بین بار بار
صدمے اٹھا اٹھا کے جہاں سے گزر گئیں
پیٹوں سروں کو مادرِ عبّاسؑ مر گئیں

www.emarsiya.com

بعدِ بتولؑ تو نے سنبھالا علیؑ کا گھر ۲
بچّوں پہ فاطمہؑ کے محبّت سے کی نظر
مشغول تھی جو خدمتِ زینبؑ میں سر بہ سر
کلثومؑ سے رہی نہیں اِک پل بھی بے خبر
وہ جاں نثارِ زینبِؑ بے پر نہیں رہی
وہ سوگوارِ سبطِؑ پیمبرؐ نہیں رہی

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

سر پر علیؑ کے زخم لگا جس کے سامنے
ٹکڑے جگر حسنؑ کا ہوا جس کے سامنے
شبّیرؑ سے مدینہ چھُٹا جس کے سامنے
گھر فاطمہؑ کا لوٹا گیا جس کے سامنے
روتی رہی جو فاطمہؑ کے نورِ عَین پر
جس نے نِثار کر دیے بیٹے حسینؑ پر

www.emarsiya.com

جس دم سفر مدینے سے شبّیرؑ نے کیا
بی بی نے چار بیٹوں کو بھی ساتھ کر دیا ۴
عبّاسِؑ نامدار سے پھر رو کے یہ کہا
شبّیرؑ کو حصار میں اپنے رکھو سدا
باندھو کمر حفاظتِ سبطِ رسولؐ پر
آنے نہ پائے دھوپ بھی جانِ بتولؑ پر

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

گر کوئی زخم آئے گا سبطِ رسولؐ پر
مَیں منہ دکھا سکوں گی نہ زہراؑ کو اک نظر
زینبؑ سے اور حسینؑ سے غافل ہوئے اگر
بخشوں گی مَیں نہ دودھ یہ سُن لو مِرے پِسر
چھدنے سے پہلے مشک کے شانے کٹاؤ تم
گر مشک چھد گئی تو پلٹ کر نہ آؤ تم

www.emarsiya.com

جب کربلا سے شہؑ کی سواری رواں ہوئی
ویراں مدینہ ہو گیا صغراؑ اجڑ گئی ۶
صغراؑ کے پاس رہ گئیں اُمُّ البنین بھی
بیمارِ غم کی جینے کی امید جو نہ تھی
پیشِ نظر جو حقِ امامِؑ انام تھا
اُمِّ البنیں کو خدمتِ صغراؑ سے کام تھا

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۷

جب لُٹ کے آیا قافلۂ شاہِؑ تشنہ کام
اُس وقت یہ بشیر سے کہنے لگے امامؑ
جا کر مدینے میں یہ خبر کر با اہتمام
آئے ہیں قیدِ شام سے چھُٹ کر حرم تمام
کرب و بلا میں لُٹ گیا سب گھر اِمامؑ کا
سر کٹ گیا حسینؑ علیہ السلام کا

www.emarsiya.com

جس دم سنائی آکے سنائی بشیر نے
چھیدا دلوں کو برچھی نے گردن کو تیر نے ۸
گریہ کیا ہر ایک کبیر و صغیر نے
پوچھا یہ آکے زوجِ جنابِ امیرؑ نے
جب قتل فاطمہؑ کے پِسر کا ہوا بتا
عبّاسؑ میرا زندہ تھا اُس وقت کیا بتا

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

رو کر بشیر کہنے لگا تب بہ شور و شَین
عبّاسؑ پہلے قتل ہوئے بعد میں حسینؑ
کاٹا ہے شمر نے سرِ سلطانِؑ مشرقین
لوٹا ہے ظالموں نے دلِ فاطمہؑ کا چَین
غازی کے بعد لُٹ گیا سب گھر بتولؑ کا
حامی کوئی رہا نہیں سبطِ رسولؐ کا

www.emarsiya.com

۱۰

اُمّ البنیں کا مرثیہ اس دم پڑھو حسنؔ
آنسوں بہاؤ آنکھوں سے ماتم کرو حسنؔ
گھر فاطمہؑ کا لُٹ گیا رو کر کہو حسنؔ
پرسہ دو ماں کا حضرتِ عبّاس کو حسنؔ
اُمّ البنیں کے غم میں سبھی سوگوار ہیں
مرقد میں اپنے پھر سے علیؑ بے قرار ہیں

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)